یا صاحب الزمان ادرکنی
انچارج لائبریری
انجمن سپاہ منتظر مہدی
گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ

القائم

یہ کتاب مندرجہ ذیل مقامات سے مل سکتی ہے۔

- ادارہ القائم رجسٹرڈ پوسٹ بکس نمبر ۹۹۴ لاہور
- ادارہ القائم رجسٹرڈ باٹا پور لاہور
- مکتبۃ السبطین B/۲۹۶/۹ سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا
- مکتبۂ جعفریہ مرکزی امام بارگاہ بلاک نمبر ۴ سرگودھا
- زیدی بک ایجنسی موچی دروازہ لاہور
- مکتبۂ کاظمیہ مخزن العلوم جعفریہ ملتان
- رحمت بک ایجنسی کھارادر کراچی
- محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی

اسلام و کفر کی جنگ ثابت نہیں ہوتی۔ تشبیہ و تمثیل میں ایک وجہ شبہ ہوتی ہے زید کو یہ شیر کہنے سے زید میں شیر کی تمام صفات و علامات تلاش کرنا حماقت ہے۔

ایسے شدید اختلافات کے نمونے ہر دور میں مل جاتے ہیں۔ اطمینان قلب کے لئے مولانا سید محمد سبطین صاحب سرسوی کی کتاب "کشف الاسرار" دیکھی جا سکتی ہے ہاں البتہ پہلے کچھ ظاہری رکھ رکھاؤ ہوتا تھا مگر اس بے حیائی و ڈھٹائی کے دور میں وہ بھی ختم ہو گیا ہے۔ ہمارا اختلاف رائے تو شائستہ تحریر و تقریر تک محدود تھا۔ یہ جارحانہ و مخربانہ اور مضحکانہ انداز کا ارتکاب ہمارے کرم فرماؤں نے کیا ہے لہذا جنگ ہنسائی کی ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے۔ تم ہم پر۔

س: آپ نے اپنی کتاب کا آغاز "حق و باطل کی باہمی کشمکش" سے کیا لیکن آپ نے حق و باطل کی کوئی ایسی تعریف پیش نہیں کی جو مذہب حقہ کے دونوں فرقوں کے لئے سند ہو اور آپ کے دعویٰ اہل حق کی دلیل بن سکتے۔ کتاب کی ابتدا میں قارئین کیسے تسلیم کر لیں کہ آپ اہلِ حق ہیں۔ کیا آپ نے جوش انتقام میں یہ ٹھوکر نہیں کھائی حالانکہ آپ اعلم العلماء ہیں۔ بہتر تھا کہ آپ اس پیش لفظ کی رام کہانی کو کتاب کے خاتمہ پر بطور نتیجہ بحث درج فرماتے تو شاید بعض لوگوں کے لئے مفید ہوتا۔ کیا مومنین کے ایک گروہ کو مثیلِ انبیاء اور دوسرے کو مثیلِ کفار ثابت کرنے کی کوشش کرنا سینہ زوری اور تحکم محض نہیں اور کیا مذہب اہلِ بیت میں اس کی شرعی اجازت ہے اور کیا یہ تمام بحث غیر متعلق نہیں۔ اصول الشریعہ چاپ جدید صفحہ ۵ پر آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ "ہمیشہ اہلِ حق مظفر و منصور ہوں گے۔ اس بحث میں آپ نے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ آپ مثیلِ انبیاء اور آپ کے مخالف شیعہ علماء مثیلِ کفار ہیں سوال یہ ہے کہ کیا اجمالی ایمان کے بعد بھی کسی مومن پر کفر و تکفیر کی گنجائش باقی رہ جاتی ہے اور جب حق علیؑ کے ساتھ ہے اور ولایت علیؑ کے قائل ہی اہلِ حق ہیں خواہ اجمالی طور پر تو کیا انہیں شرعاً اہلِ باطل قرار دینا جائز ہے؟

sibtain.com